(رمضان موسم الطاعات والخيرات)

رمضان المبارک نیکیوں اور عبادات کا مہینہ

رمضان المبارک کے مہینے کو پانا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔یہ خیر و بھلائی کا موسم ہے،جس میں روزوں کو فرض ، تلاوت و نماز اور صدقہ وخیرات کو باعث اجر وثواب ٹھرایا گیا،تاکہ اللہ ہمارے کیے ہوے گناہوں کو بخش دے،اور ہمارے نفس کی اصلاح کرکے اسے اطاعت کی عادت ڈلوائے اور وہ خوب ترقی کی سیڑھی چڑھ سکے۔

روزہ انسان کے اندر اللہ رب العزت کی نگرانی کو جنم دیتا ہے۔اور طاعات پر مداومت ، اچھے اخلاق کی پابندی ،سچی بات کی پاسداری ،اور محرمات سے بچنے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔

ماہ رمضان تراویح و شب بیداری کا مہینہ ہے،اور رسول اکرم ﷺ نے مغفرت اور اجر میں اضافے کے لئے قیام لیل(شب بیداری)کو مسنون ٹھرادیا ہے،آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا :" جس نے ایمان کی حالت میں اوراجرو ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے،اسکے پچھلے گناہ بخش دئیے جائیں گے " (بروایت بخاری ومسلم)

رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے۔اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جس میں قرآن پاک کو اتارا گیا ہے جو لوگوں کے واسطے ذریعہ ہدایت ہے اور واضح الدلالت ہے منجملہ ان (کتب)کے جو ہدایت بھی ہے اور حق وباطل میں فیصلہ کرنے والی بھی ہے۔(البقرة :185)
روزہ دار کو چاہئے کا وہ تلاوت کلام پاک کے لمحات کو غنیمت سمجھے تاکہ جنت میں ترقی کی سیڑھیاں چڑھے اور احسان کرنے والے رب کی رضا حاصل کرنے میں کامیاب ہو۔اور تلاوت کرنے والے کی لیے ضروری ہے کا تلاوت کے وقت آیات قرآنی میں غور وفکر اورمعانی میں تدبر سے کام لے اور قرآن پاک کی حکمتوں اور مواعظ سے استفادہ کرے

رمضان کا مہینہ سخاوت اور خرچ کرنے کا مہینہ ہے۔اور اسلام ہمیں خصوصا اس ماہ مبارک میں خرچ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔کیونکہ اس ماہ میں صدقات کے اجور بڑھتے ہیں،برکتیں زیادہ ہوتی ہے   اور رحمتیں اترتی ہے۔آپ ﷺ بہت زیادہ سخاوت کرنے والے تھے،اور خصوصا ماہ رمضان میں تو بہت زیادہ سخی بن جاتے تھے.

کتنی بڑی کامیابی ہے اس شخص کے لیے جس نے روزہ رکھا،راتوں کو جاگتا رہا،زندگی بھر قرآن پاک کی تلاوت کرتا رہا،اپنے دل کو ایمان سے معمور کیا،اور اپنے مال میں سے اس لیے صدقہ دیا کہ فقیر و مسکین لوگوں کو خوش کرسکےتو یہ سب سے بڑی عبادت ہے،یہ بندہ کو اللہ کے قریب کرنے والا عمل ہے۔